سوال

(895) دعاے قنوت کےلیے تکبیر کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی صحابی یا تابعی سے، جس کے بارے میں ثابت ہو کہ وہ صرف ثقہ راوی ہی کی حدیث قبول کرتا ہے، دعاے قنوت کےلیے تکبیر کہنا ثابت ہے؟ صحیح یا حسن سند کے ساتھ۔ ایک شمارے میں آپ نے لکھا تھا کہ آثار کی حالت مشکوک ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرسل صحابی قابلِ حجت ہے۔ شاذونادر واقعات کے ماسوا۔ ظاہر ہے، کہ تابعی کسی صحابی سے بیان کرے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں مشہور ہے، کہ سب عدول ہیں اور مرسل تابعی کے بارے میں کلام ہے۔ کیونکہ بسا اوقات ایک تابعی کئی ایک تابعین کے واسطوں سے روایت کرتا ہے، جن کے حالات معلوم نہیں۔ اس بناء پر مرسل تابعی (ضعیف) ٹھہرتی ہے۔ ہاں! البتہ اگر کسی کے بارے میں معلوم ہو، کہ وہ صرف ثقہ سے روایت کرتا ہے۔ ایسی صورت میں امام شافعی رحمہ اللہ وغیرہ نے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ جیسے مرسل سعید بن المسیب ہے نیز وِتر میں دعاے قنوت کےلیے تکبیر کہنے کے بارے میں بعض اقوال و آثار موجود ہیں۔ ملاحظہ ہو! ''قیام اللیل'' (ص:۲۲۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 750

محدث فتویٰ